



سوال

(469) کیا میری نماز صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نماز عصر کے لئے مسجد میں داخل ہوا اور جماعت کے ساتھ مل گیا لیکن میری ایک رکعت فوت ہو گئی اور امام جب تیسری رکعت سے فارغ ہوا تو وہ بھول گیا اور ٹوٹی رکعت کے لئے کھڑا نہ ہوا مشندوں کو بھی خبر نہ ہوئی اور امام نے سلام پھیر دیا میں نے کھڑے ہو کر اس رکعت کو پڑھنا شروع کیا جو رہ گئی تھی اور جب میں سجدہ کے قریب پہنچا تو مشندوں نے امام کو بتایا کہ نماز میں یہ کوتاہی ہو گئی ہے لہذا وہ جو تھی رکعت پڑھنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے میں بھی سجدہ مکمل کر کے ان کے ساتھ شامل ہو گیا اور میں نے رکعت پڑھی جلسہ تشہد بھی کیا ان کے ساتھ سجدہ سو بھی کیا اور پھر ہم سب نے اٹھا سلام پھیر دیا کیا اس صورت میں میری یہ نماز صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس حالت میں جب آپ کو امام کے بھولنے کا علم ہو گیا تھا تو آپ پر واجب تھا کہ امام کو اس کی کوتاہی پر متنبہ کرتے لیکن اگر شک کی وجہ سے آپ بھی کھڑے ہو گئے تو کوئی حرج نہیں اور اب آپ کو یہ چاہئے تھا کہ انفرادی طور پر نماز کو جاری رکھتے اور اسے مکمل کر لیتے انفرادی طور پر ایک رکعت پڑھنے کے بعد علت کی وجہ سے دوبارہ ان کے ساتھ شامل ہونا جائز ہے امام نے جب سلام پھیر دیا تھا تو آپ کے لئے اب امام سے علیحدگی جائز تھی لیکن آپ بھی جب باقی مشندوں کی طرح دوبارہ امام کی اقتداء میں آگئے تو یہ بھی جائز ہے۔ (شیخ ابن حجر بن رحمۃ اللہ علیہ)

حداماعندی والندرا علم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 403

محدث فتویٰ